السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا مسافر کے لئے مقیم امام کی اقتداء جائز ہے ؟ کیا اس کے لئے یہ جائز ہے کہ مقیم امام کے ساتھ نماز فراغت کے بعد اس نماز کو جمع بھی کرے جس کا جمع کرنا اس کے الگ پڑھنے یا اپنے جیسے مسافروں کے ساتھ مل کر پڑھنے کی صورت میں جائز ہو ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مسافر کے لئے مقیم امام کی اقتداء میں نماز پڑھنا جائز ہے اور اس صورت میں اس کے لئے امام کے سلام پھیرنے تک متابعت لازم ہوگی یعنی اگر امام چار رکعتوں والی نماز پڑھا رہا ہو تو اس صورت میں مقتدی کے لئے قصر جائز نہ ہوگی بلکہ اسے امام کی اقتداء کرتے ہوئے چار رکعتیں ہی پڑھنا ہوں گی کیونکہ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کیا ہے کہ آپ سے پوچھا گیا :

ما بال المسافر یصلی رکعتین اذا انفرد واربعا اذا ائتم بمقیم ؟ فقال : تلک السنة

"کیا بات ہے کہ مسافر جب الگ پڑھتا ہے تو دو رکعات لیکن جب وہ مقیم امام کی اقتداء مین پڑھتا ہے تو چار رکعتیں پڑھتا ہے ؟ "آپ نے فرمایا سنت یہی ہے "

اور ایک دوسری روایت میں الفاظ یہ ہیں کہ :

تلک سنة ابی القاسم

"یہ ابو القاسم صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت ہے ۔

حافظ ابن حجر رحمة اللہ علیہ نے اس حدیث کو "تلخیص الجبیر " میں ذکر فرمایا اور اس پر کوئی کلام نہیں کیا بلکہ فرمایا کہ اس حدیث کا اصل مسلم اور مسائی میں ہے نماز سے فراغت کے بعد مسافر اس نماز کو جمع کر سکتا ہے جس کا جمع کرنا جائز ہو خواہ وہ انفرادی طور پر جمع کرے یا مسافروں کی جماعت کے ساتھ !

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج1ص515

محدث فتویٰ